مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اپنی جماعت کی طرف سے مولانا قاسمی کی رحلت پر اُن کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مغفرت کی دعا کی ہے۔ حق تعالیٰ شانہ مولانا قاسمی کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ (آمین)

شاہ بلیغ الدین رحمتہ اللہ علیہ:

ملک کے نام ور محقق، ممتاز مذہبی سکالر اور منفرد خطیب، شاہ بلیغ الدین 11/اکتوبر 2009ء کو ٹورانٹو (کینیڈا) میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم، حیدر آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل سے حاصل کی۔ بی اے جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن اور ایم اے۔ ایل ایل بی جامعہ کراچی سے کیے۔ قیامِ پاکستان کے بعد کراچی میں بہادر یار جنگ اسکول قائم کیا۔ سیرت فاؤنڈیشن کے صدر اور مرحوم ضیاء الحق کے دور میں قومی اسمبلی کے رکن رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں زبان و بیان اور تحریر کی بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ سیرتِ طیبہ، سیرتِ اصحاب و ازواجِ رسول علیہم الرضوان اور تاریخِ اسلام ان کے من بھاتے موضوعات تھے۔ اُن کی تقریر اور تحریر ایک جیسی تھی۔ صاحب طرز ادیب اور منفرد لہجے کے خطیب تھے۔ برس ہا برس ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر چھائے رہے۔ اس میدان میں اُن کی کوئی حریف نہ تھا۔ ''روشنی'' اُن کا مقبول ترین پروگرام تھا۔ نپی تلی باتیں، مختصر مگر مسجع و مقفّٰی جملے، دل کش اندازِ بیان اور مستند واقعات جنھیں سننے کے لیے لوگ بے تاب رہتے تھے۔ اُن کی ریڈیائی اور ٹی وی تقاریر کے چار مجموعے ''روشنی''، ''تجلی''، ''رزمِ حق و باطل'' اور ''طوبیٰ'' کے عنوانات سے شائع ہو چکے ہیں۔

ملکی حالات سے دل برداشتہ ہو کر چند برس قبل وہ کراچی چھوڑ کر کینیڈا میں رہائش پذیر ہو گئے تھے۔ انھوں نے امریکہ، کینڈا، فرانس، آسٹریلیا اور دیگر ملکوں میں اپنی منفرد خطابت کے ذریعے سیرتِ طیبہ کی روشنی پھیلائی۔ 12/اکتوبر کے روزنامہ ''جنگ'' لاہور میں اُن کے انتقال کی دوسطری خبر پڑھ کر دل کو دھچکا لگا۔ انھیں ٹورانٹو میں ہی سپردِ خاک کیا گیا۔ ان کے بعض مسودات طباعت کے لیے تیار تھے۔ امید ہے شاہ صاحب کے لواحقین اُن کی اشاعت کا ضرور کوئی انتظام فرمائیں گے۔

حق تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆